22230-زوجات سلیمان علیہ السلام کی تعداد

سوال

آپ سے گزارش ہے کہ وضاحت فرمائیں کہ سلیمان علیہ السلام کی زوجات کی تعداد واقعی 999 تھی یا اس سے کم وبیش اور اس کے پیچھے کیا سبب کارفرما تھے ؟

پسندیدہ جواب

سلیمان علیہ السلام کے پاس زیادہ سے زیادہ ایک سو زوجات تھیں جس کا ثبوت صحیح بخاری کی مندرجہ ذیل حدیث سے ملتا ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں :

سلیمان بن داود علیھم السلام نے کہا کہ آج رات میں سو عورتوں کے پاس جاؤں گا ، ہر عورت ایک بچہ جنے گی جو اللہ تعالی کے راستے میں قتال کرے گا ، تو فرشتے نے کہا ان شاء اللہ کہہ لو ، تو انہوں نے نہ کہا اور ان شاء اللہ کہنا بھول گئے تو اس رات سب کے پاس گئے تو ان میں سے کسی نے بھی کچھ نہ جنا صرف ایک نے آدھا بچہ جنا .

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ایسا نہ ہوتا اور ان کی ضرورت کو پورا کرنے کا باعث بن سکتا تھا ۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5242) ۔

اور صحیح مسلم کی (1654) روایت میں نوے عورتوں کا ذکر ہے ، اور ایک اور روایت جسے امام بخاری نے جھاد کے لیے اولاد طلب کرنے کے باب میں تعلیقا ذکر کیا ہے جس میں ننانویں عورتوں کا ذکر ہے ۔

تو اب یہ کہا جا سکتا ہے کہ جس نے سو کا عدد کہا ہے تو اس نے جبر کسر کیا اور جس نے نوے کا عدد بولا ہے اس نے اسے الغاء کر دیا ہے ، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے ۔

لیکن حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے سلیمان علیہ السلام کا قصہ نقل کرتے ہوئے البدایۃ والنھایۃ جلد دوم سے سلیمان علیہ السلام کی زوجات کی تعداد کئ ایک سلف سے نقل کیا ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں حدیث نمبر (3424) کی شرح کرتے ہوئے اسی طرح کہا ہے ۔

تو یہ تعداد بنو اسرائیل سے منقول ہے جس کی نہ تو ہم تصدیق کرتے ہیں اور نہ ہی تکذیب ، اور اوپر بیان کی گئ احادیث میں نہ تو اس کی تائید ملتی ہے اور نہ ہی نفی ۔

اب ہم اس کے اسباب کی طرف آتے ہیں ، بات یہ ہے کہ اللہ تعالی جسے چاہے جتنا مرضی دنیا کا مال ومتاع دے اور اس میں اس کی حکمت اور وسیع فضل ہے ، اللہ سبحانہ تعالی کی کوئ بھی باز پرس نہیں کرسکتا ، اس نے سلیمان علیہ السلام کو خصوصی طور پر ملک عظیم سے نوازا جو ان کے بعد کسی کو بھی نہیں دیا ۔

یہ کوئی بعید نہیں کہ اللہ تعالی نے سلیمان علیہ السلام کو اتنی عظیم طاقت سے نوازا ہو کہ وہ اتنی بڑي تعداد میں زوجات سے شادی کرسکیں ، تو یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی مسلمان کے ذھن میں یہ بات پیدا ہو کہ اس مسئلہ میں سلیمان علیہ السلام کی توھین ہے بلکہ یہ توان بادشاہت میں تکمیل اوران کی مردانگی اور اللہ تعالی کے فضل میں سے ہے دیکھیں کہ وہ اللہ تعالی کے راستے میں جھاد کرنے کے لیے یہ خواہش کررہے ہیں کہ اللہ تعالی انہیں ایک ہی رات میں سو بیٹے عطا کرے جو سب کے سب مجاھد بن کر اللہ تعالی کی راستے میں جھاد کریں ، ہم تو اس واقع سے پہلے اور بعد میں بھی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالی جو چاہے پیدا کرے اور جسے چاہے اختیار کرے اور چن لے ، اس کے حکم کا پیچھا کرنے والا کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلے کو رد کرنے والا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم

.